السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاچھوٹی تصویروں کو محفوظ رکھنا جائز ہے 'جب کہ ان میں سے بعض کے نصف اور بعض کے مکمل جسم بنے ہوئے ہوں اورانہیں دیواروں پر لٹکانا مقصود نہ ہوبلکہ مقصود صرف یادگار کے طور پر محفوظ رکھنا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویروں کو محفوظ کرنا جائز نہیں ہے خواہ انہیں دیواروں پر نہ بھی لٹکایا جائے ۔ انہیں صرف پاسپورٹ یا شناختی کارڈ یا کرنسی نوٹوں کی صورت میں رکھا جاسکتا ہے، یا اس طرح کے دیگر مقاصد کےلیے جن کی شدید ضرورت وحاجت ہو تصویر کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے حجرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہر تصویر کو مٹادو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص387

محدث فتویٰ